زری پالیسی بیان

31جولائی2023ء

1۔ زری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے اپنے آج کے اجلاس میں پالیسی ریٹ کو تبدیل نہ کرنے اور 22 فیصد پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کمیٹی نے نوٹ کیا کہ گذشتہ اجلاس کے بعد سے معاشی غیر یقینی کم ہوگئی ہے جبکہ بیرونی شعبے کے مختصر مدتی چیلنجز سے بڑی حد تک نمٹا جاچکا ہے اور سرمایہ کاروں کے اعتماد میں بہتری نظر آئی ہے۔ اگرچہ مہنگائی کے منظر نامے کو درپیش اضافے کے خطرات نمودار ہوئے ہیں تاہم کمیٹی نے اب تک ہونے والی مجموعی زری سختی کے متوقع مؤخر اثر، بجٹ میں شامل مالیاتی استحکام اور مالی سال 24ء کے لیے پست نمو کے منظر نامے کا بھی ذکر کیا۔ خاص طور پر ایم پی سی نے نوٹ کیا کہ سال بسال بنیاد پر آئندہ بارہ ماہ کے دوران سال بسال مہنگائی میں کمی ہوتے رہنے کا امکان ہے جس سے مثبت حقیقی شرح سود کی خاصی سطح ظاہر ہوتی ہے۔

2۔ 26 جون کو ہونے والے ایم پی سی کے اجلاس کے بعد کئی اہم معاملات نے مختصر مدتی معاشی منظر نامے پر اثر مرتب کیا ہے۔ اوّل، پاکستان نے آئی ایم ایف کے ساتھ نو ماہ کا اسٹینڈ بائی معاہدہ (ایس بی اے) کرلیا ہے جس سے زرِ مبادلہ کے ذخائر میں تقویت کے ذریعے بیرونی شعبے کے حوالے سے فوری نوعیت کے مسائل سے نمٹنے میں مدد ملی ہے۔ ایس بی اے کے تحت پہلی قسط اور دوطرفہ امداد میں تین ارب ڈالر کی وصولی سے اسٹیٹ بینک کے زرِ مبادلہ کے ذخائر جو جون 2023ء کے آخر میں 4.5 ارب ڈالر تھے، 21 جولائی 2023ء کو بڑھ کر 8.2 ارب ڈالر ہوگئے۔ دوم، بجٹ کی منظوری کے وقت متعارف کرائے گئے اضافی ٹیکس اقدامات کے علاوہ حکومت نے بجلی کی قیمتوں میں اضافے کا نوٹیفکیشن جاری کیا ہے جو آنے والے مہینوں میں مہنگائی بڑھانے میں کردار ادا کرے گا۔ سوم، اگرچہ اجناس کی عالمی قیمتیں کسی قدر بڑھی ہیں تاہم وہ ابھی تک اپنے حالیہ نقطہ عروج سے نیچے ہیں۔ چہارم، جولائی 2023ء میں آئی ایم ایف نے اپنے ورلڈ اکنامک آؤٹ لک میں اس سال کے لیے اپنی عالمی نمو کی پیش گوئی کو تھوڑا سا بڑھایا ہے جبکہ 2024ء کی نمو کی پیش گوئی میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔

3۔ اس پس منظر میں ایم پی سی نے موزوں طور پر سخت زری پالیسی موقف قائم رکھنے کے ساتھ ساتھ مستقبل بین بنیادوں پر حقیقی شرح سود کو مثبت رکھنے پر زور دیا تاکہ مہنگائی اور اس کی توقعات کا کمی کی جانب سفر جاری رکھا جاسکے اور مالی سال 2025ء کے آخر تک 7-5 فیصد مہنگائی کا وسط مدتی ہدف حاصل ہوسکے۔

حقیقی شعبہ

4۔ جون 2023ء تک بلند تعدد کے تازہ ترین اظہاریے معاشی سرگرمیوں کے بدستور کمزور ہونے کی عکاسی کرتے ہیں، جو کہ مالی سال 23ء میں جی ڈی پی کی حقیقی نمو 0.3 فیصد رہنے کے عبوری تخمینے کے بڑی حد تک مطابق ہے، حالانکہ گذشتہ دو برسوں میں نمو تقریباً 6 فیصد رہی اور اب تیزی سے کم ہوئی ہے۔ زری پالیسی کمیٹی کو توقع ہے کہ چاول اور کپاس کی پیداوار میں بحالی کی مدد سے مالی سال 24ء میں معاشی سرگرمیاں معتدل حد تک بحال ہوجائیں گی بشرطیکہ کوئی انہونی واقع نہ ہو۔ کمیٹی نے مزید نوٹ کیا کہ کاروباری اعتماد کی بہتری اور درآمدات پر ترجیحی رہنمائی کے ہٹائے جانے سے اشیا سازی، تعمیرات اور منسلکہ خدمات کے لیے امکانات بہتر ہوئے ہیں۔ اس بہتری سے قطع نظر، زری سختی سے اکٹھا ہوجانے والے اثرات کے رفتہ رفتہ سامنے آنے سے اور متوقع مالیاتی استحکام کی وجہ سے نمو ایک حد کے اندر رہے گی۔ ان حالت کے پیشِ نظر مالی سال 24ء میں جی ڈی پی کی حقیقی نمو 2.0 سے 3.0 فیصد کی حد میں رہنے کا تخمینہ ہے۔

بیرونی شعبہ

5۔ کرنٹ اکاؤنٹ میں ماہ جون میں مسلسل چوتھے مہینے فاضل رقم آئی ہے، چنانچہ مالی سال 23ء میں کرنٹ اکاؤنٹ کا مجموعی خسارہ خاصا کم ہوکر جی ڈی پی کا 0.7 فیصد رہ گیا جو مالی سال 22ء میں 4.7 فیصد تھا۔ زری پالیسی کمیٹی نے نوٹ کیا کہ اس بہتری کی بنیادی وجہ درآمدات میں پالیسی کے تحت آنے والی کمی تھی جس نے دورانِ سال برآمدات اور ترسیلاتِ زر میں ہونے والی کمی کو بخوبی پورا کیا۔ توقع ہے کہ مالی سال 24ء میں کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ جی ڈی پی کے 0.5 سے 1.5 فیصد تک کی حد میں رہے

گا۔ اس تخمینے میں ارتقا پذیر ملکی اور عالمی اقتصادی حالات کے اثرات کو مدِ نظر رکھا گیا ہے۔ زری پالیسی کمیٹی کو توقع ہے کہ اجناس کی عالمی قیمتوں کے موجودہ منظر نامے کے ساتھ ساتھ معتدل ملکی معاشی بحالی کی بنا پر درآمدات ایک حد میں رہیں گی۔ جہاں تک فنانسنگ کا تعلق ہے تو آئی ایم ایف کے ایس بی اے کے بعد کثیر طرفہ اور دو طرفہ رقوم کی آمد کے امکانات خاصے بہتر ہوئے ہیں۔ یہ چیز بیرونی بفرز کی تعمیر اور مستقبل قریب کی قرضے کی ضروریات کو پورا کرنے کے پس منظر میں اہم ہے۔ نیز، مارکیٹ کی بنیاد پر شرحِ مبادلہ کا نظام بیرونی دھچکوں سے بچاؤ کا اولین حصار بنا رہے گا اور اسی سے زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ ہوگا۔

مالیاتی شعبہ

6۔ تازہ ترین اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ مالی سال 23ء کے لیے مالیاتی اور بنیادی خسارے دونوں اپنے نظر ثانی شدہ تخمینوں سے زیادہ ہو سکتے ہیں۔ کمیٹی نے نوٹ کیا کہ قبل ازیں متوقع مالیاتی استحکام میں یہ کمی مہنگائی اور مہنگائی کی توقعات کو قابو میں رکھنے کے لیے مرکزی بینک کی کوششوں کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ اس پس منظر میں، زری پالیسی کمیٹی نے مالی سال 24ء کے دوران متوقع مالیاتی استحکام کے حصول کی اہمیت پر زور دیا تاکہ وسیع تر معاشی استحکام کا حصول ممکن ہو سکے۔

زر اور قرضہ

7۔ مالی سال 23ء کے دوران زرِ وسیع (ایم 2) کی نمو بڑھ کر 14.4 فیصد ہو گئی جبکہ مالی سال 22ء میں یہ 13.6 فیصد تھی۔ زرِ وسیع میں اس بلند نمو کی بنیادی وجہ سرکاری شعبے کے قرضوں میں اضافہ تھا، بالخصوص بیرونی رقوم میں کمی کے سبب کمرشل بینکوں کی جانب سے میزانیہ قرض گیری اس کی وجہ بنی۔ دوسری جانب، نجی شعبے کے قرضوں کی نمو میں کافی کمی واقع ہوئی، جو اقتصادی سرگرمیوں میں سست روی اور سخت زری پالیسی موقف سے ہم آہنگ تھی۔ مستقبل میں کثیر الجہتی اور دوطرفہ بیرونی قرضوں کے آغاز کے بعد بہتر مالکاری آمیزے کے ساتھ ساتھ اقتصادی سرگرمیوں میں کچھ اضافہ رواں برس نجی شعبے کے قرضوں میں معتدل اضافے کے لیے گنجائش فراہم کرے گا۔ اس جائزے میں قرضے کے استعمال پر زری سختی کے تاخیری اثرات اور مہنگائی کے قریب مدتی منظر نامے کو مدنظر رکھا گیا ہے۔

مہنگائی کا منظر نامہ

8۔ جیسا کہ توقع کی گئی تھی، قومی مہنگائی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت مئی 2023ء میں 38 فیصد سال بسال کی بلند ترین سطح سے جون میں کافی حد تک معتدل ہو کر 29.4 فیصد رہ گئی۔ یہ کمی وسیع البنیاد تھی۔ آگے چل کر، زری پالیسی کمیٹی کو توقع ہے کہ سخت زری پالیسی موقف کی بنا پر پست ملکی طلب، اجناس کی عالمی قیمتوں کے حوالے سے موزوں منظر نامے اور مثبت اساسی اثر کی بنا پر سال بسال مہنگائی کا سفر بالعموم کمی کی جانب رہے گا۔ یہ تخمینہ حالیہ اقدامات (بجلی کے نرخوں میں اضافہ، صارفی اشیا اور خام مال پر ڈیوٹی اور ٹیکسوں میں تبدیلی) اور ان کے دورِ ثانی کے اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے لگایا گیا۔ زری پالیسی کمیٹی نے اس تخمینے کی بنیاد پر مالی سال 24ء میں اوسط مہنگائی کی شرح 20 سے 22 فیصد کے درمیان رہنے کی پیش گوئی کی ہے، جو مالی سال 23ء کی سطح 29.2 فیصد سے کم ہے۔ زری پالیسی کمیٹی کے تخمینے سے پتہ چلتا ہے کہ مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی کے دوران مہنگائی میں بتدریج کمی آئے گی، جو دوسری ششماہی میں 20 فیصد سے نیچے آ جائے گی۔ تاہم، ملکی اور بیرونی دھچکوں جیسے منفی موسمیاتی حالات اور اجناس کی عالمی قیمتوں کے اتار چڑھاؤ کے سبب یہ منظر نامہ غیر یقینی صورتِ حال سے دوچار ہے۔ اس ضمن میں، زری پالیسی کمیٹی مہنگائی کے منظر نامے کے حوالے سے ملکی اور عالمی پیش رفتوں کے اثرات کا بغور جائزہ لیتی رہے گی، اور اگر ضرورت ہوپڑی تو، قیمتوں کے استحکام کو حاصل کرنے کے لیے زری پالیسی کے موقف کو دوبارہ ترتیب دے گی۔